72214-کرنسی کی تجارت کا حکم

سوال

کرنسی کی تجارت کا حکم کیا ہے ؟

کیا مارکیٹ ریٹ کے مطابق ایک کرنسی سے دوسری کرنسی فروخت کرنے کی نتیجہ میں حاصل ہونے والا نفع جائز ہے ؟

یہ بھی بتائیں کہ مثلا اگر میں ایک ہزار ریال کو یورو میں تبدیل کرواں اور پھر اسی وقت انہیں ڈالر میں تبدیل کروا کر پھر اس کے ریال لے لوں تو کیا یہ جائز ہوگا، کیونکہ میرے پاس اس طرح ایک ہزار دس ریال آجائینگے، جو کہ عالمی کرنسی کے ریٹ پر اعتماد کرتے ہوئے ایسا ہوتا ہے ؟

پسندیدہ جواب

جو طریقہ آپ نے سوال میں بیان کیا ہے اس طریقہ سے کرنسی کا ایک شرط پر کاروبار کرنا جائز ہے، وہ یہ کہ کرنسی اسی وقت مجلس عقد میں ہی اپنے قبضہ میں کر کے وصول کی جائے.

لہذا ریال کو یورو کے ساتھ اس شرط پر فروخت کرنا جائز ہوگا جب ایک دوسرے کو مجلس کے اندر ہی لیے دیے جائیں، اور اس کے بعد یورو کو ریال میں بھی بدلا جا سکتا ہے لیکن شرط وہی ہے کہ اسی وقت لیے دیے جائیں، تو اس کے نتیجہ میں حاصل ہونے والا نفع جائز ہوگا، اس کی دلیل درج ذیل حدیث ہے :

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"سونا سونے کے بدلے، اور چاندی چاندی کے بدلے، اور گندم گندم کے بدلے، اور جو جو کے بدے، اور کھجور کھجور کے بدلے، اور نمک نمک کے بدلے ایک دوسرے کی مثل اور برابر برابر ہاتھوں ہاتھ، اور جب یہ اصناف مختلف ہوں تو پھر جب یہ نقد ہوں تو جس طرح تم چاہو فروخت کرو"

صحیح مسلم حدیث نمبر (1587).

اور مستقل فتوی کمیٹی کے فتاوی جات میں ہے :

"کرنسی چینج کے کاروبار میں شرط یہ ہے کہ مجلس عقد میں کرنسی اپنے قبضہ میں لی جائے، اور کچھ کرنسی وصول کر لینی اور کچھ بعد میں لینی جائز نہیں، کیونکہ حدیث میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"جب یہ اصناف مختلف ہوں تو پھر جب ہاتھوں ہاتھ ہو تو تم جس طرح چاہو فروخت کرو" انتہی

دیکھیں : فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (458/13).

واللہ اعلم.